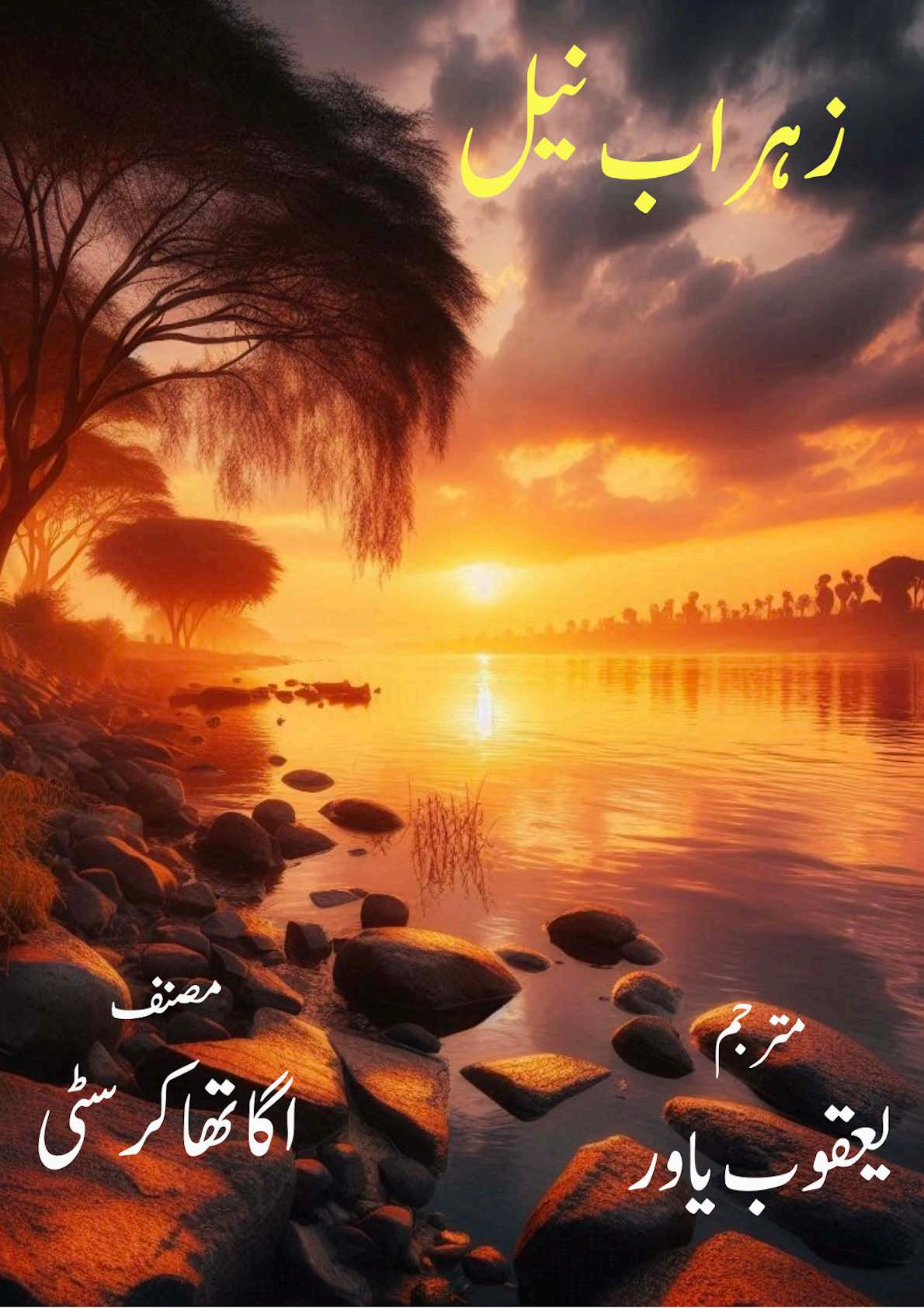
زہراب نیل
مصنف
اگاتھا کرسٹی
مترجم
یعقوب یاور

زہراب نیل

مصنف

اگاتھا کرسٹی

مترجم

یعقوب یاور

انتساب

میرے پڑوسی اور خوش گلو شاعر

طرب صدیقی

کے نام

پہلا باب

(۱)

''لی نیٹ رِجوے''

''ہاں، یہ وہی لڑکی ہے''۔ تھری کرائون بار کے مالک برنابی نے اپنے ساتھی سے کہا۔

دونوں مبہوت سے مقامی پوسٹ آفس کی طرف دیکھ رہے تھے جس کے سامنے ابھی ابھی ایک شاندار رولس رائس کار آکر رکی تھی۔ان کے منھ حیرت سے کھلے ہوئے تھے۔

کار سے ایک لڑکی باہر نکلی تھی۔ ننگے سر اور سادہ لیکن قیمتی فراک میں ملبوس سنہرے بالوں اور شاہانہ پروقار نقوش والی۔ حسین اندام، ایک ایسی دل فریب حسینہ، جیسی شاید اس سے پہلے مالٹن ووڈ قصبے میں پہلے کبھی نہیں دیکھی گئی ہوگی۔

''ہاں یہ وہی ہے''۔ برنابی نے دھیمی آواز میں ایک بار پھر کہا۔۔ ''کروڑوں کی مالک۔۔۔اور یہاں پر یہ لاکھوں خرچ کرے گی۔ سویمنگ پول، ایک اطالوی باغیچہ، ایک بال روم اور مکان کا تقریباً نصف حصہ دوبارہ بنایا جائے گا''۔

''یہ ہمارے قصبے میں دولت لے کر آئی ہے''۔اس کے کبڑے دوست نے کہا۔اس کے لہجے میں حسد کے جذبات حاوی تھے۔

برنابی نے اس کی تائید کرتے ہوئے کہا۔''ہاں، یقیناً، اور یہ مالٹن ووڈ کے لیے بڑے فخر کی بات ہے''۔اپنے دوست کے برعکس وہ کچھ مطمئن نظر آرہا تھا۔''اس لڑکی نے یہاں آکر ہم سب کو چونکا دیا ہے''۔

''لیکن سر جارج کچھ زیادہ ہی خوش قسمت ہیں''۔دوسرے نے کہا۔

''انھوں نے اس جگہ کے لیے کتنے پیسے لیے ہیں''؟ برنابی نے پوچھا۔

''انھوں نے اس کوٹھی کے چھ لاکھ روپئے لیے ہیں''۔کہتے ہوئے کبڑے آدمی کے منھ سے سیٹی نکل گئی۔

''اور میرا خیال ہے''۔ برنابی نے کہا۔''کہ وہ اس مکان کی تعمیر میں مزید چھ لاکھ صرف کردے گی''۔

''کیا شاہ خرچی ہے''۔ کبڑے آدمی نے کہا۔''لیکن اتنی دولت اسے ملی کہاں سے''؟

''امریکہ سے''۔ برنابی نے کہا۔''میں نے سنا ہے کہ اس کی ماں ایک کروڑپتی باپ کی اکلوتی بیٹی تھی''۔

لڑکی پوسٹ آفس سے باہر نکلی اور کار میں بیٹھ گئی۔

جیسے ہی کار آگے بڑھی، ان کی نگاہیں دور تک اس کا تعاقب کرتی رہیں۔ تھوڑی دیر بعد برنابی زیر لب بڑبڑایا۔ ”لیکن مجھے یہ سب کچھ ٹھیک نہیں لگتا۔ دولت اور حسن کا یکجا ہونا خطرناک ہوتا ہے۔ اگر یہ لڑکی اس حد تک دولت مند تھی تو اسے خوب صورت نہیں ہونا چاہیے تھا۔ لیکن یہ خوب صورت بھی ہے۔۔۔ دولت مند بھی ہے۔ یہ قطعی ناانصافی ہے“۔

(۲)

مقامی اخبار ”بلیگ“ کی ایک رپورٹ سے اقتباس:

”شیز ماٹانٹے میں شام کا کھانا کھاتے وقت میں نے لوگوں کے درمیان لی نیٹ رجوے کو دیکھا۔ وہ جوانا ساوتھ وڈ، لارڈ ونڈلزہم اور مسز ٹابی بریس کے ساتھ تھی۔ مس رجوے جیسے کہ ہر شخص جانتا ہے میلھویش رجوے اور اناّ ہارز کی بیٹی ہے۔ اسے اپنے نانا سے ایک بہت بڑی رقم اور جائدادیں وراثت میں ملی ہیں۔ ان دنوں شہر میں جس طرف جائو، لی نیٹ رجوے ہی

موضوع گفتگو ہے۔ایک افواہ یہ بھی ہے کہ جلد ہی اس کی شادی لارڈ وِنڈ لز ہم سے ہونے والی ہے اور واقعی لارڈ ونڈ لز ہم ان دنوں بڑے خوش نظر آرہے ہیں"۔

(۳)

"ڈارلنگ"۔ یہ سب کتنا دلفریب ہے"۔ جوانا ساوتھ وڈ نے کہا۔ وہ اس وقت ووڈ ہال میں لی نیٹ رجوے کی خواب گاہ میں ایک کھڑکی کے پاس بیٹھی ہوئی باہر کے سبزہ زار اور درختوں کے گھنے سائے میں کھوئی ہوئی تھی۔

"کیا واقعی"۔ لی نیٹ نے خوش ہوتے ہوے کہا۔ وہ بھی کھڑکی پر کہنی ٹکائے باہر کے مناظر سے لطف اندوز ہو رہی تھی۔ اس کے چہرے پر بیک وقت تجسس اور اطمینان کی جھلک تھی۔ اس کے پاس بیٹھی جوانا ساوتھ وڈ قدرے افسردہ تھی۔

"آج تم نے بہت کام کیا ہوگا"۔ جوانا نے کہا۔ "کیا تم نے ماہرین تعمیرات سے رجوع کیا"؟

"ہاں، تین سے ملاقات ہوئی"۔

"حیرت ہے، میں تو آج تک یہاں ایک سے بھی نہیں مل سکی"۔

"تینوں معقول لوگ ہیں۔ لیکن ان میں عملی طور پر کچھ کرنے کی صلاحیت برائے نام ہی ہے"۔

"مجھے پورا یقین ہے کہ ان کی اسکمی کو تم اپنی صلاحیتوں سے پورا کر دو گی، کیونکہ تمھیں خود ایسے کاموں سے بے حد دلچسپی رہی ہے"۔ جوانا نے ڈریسنگ ٹیبل سے موتیوں کا ایک ہار اپنے ہاتھ میں لیتے ہوئے کہا۔ "میرا خیال ہے یہ اصلی موتی ہیں"؟

"ہاں"۔

"مجھے معلوم تھا لیکن اس علاقے میں ان کا اصلی ہونا کچھ ناقابل یقین سا لگتا ہے۔۔۔ یہ واقعی لاجواب ہیں۔ بہت قیمتی ہوں گے"؟

"تمھارا کیا خیال ہے"؟

"میں اس کی قیمت کا تو اندازہ نہیں کر سکتی لیکن ان کی خوب صورتی بتا رہی ہے کہ بہت مہنگے ہوں گے"۔

"اس ہار کی قیمت تقریباً پانچ لاکھ ہے"۔

"اوہ میرے خدا"۔ جوانا نے حیرت سے کہا۔ "تو کیا تمھیں ان کے چوری ہو جانے کا ڈر نہیں لگتا"؟